السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مسلمان کا غیر اسلامی ملکوں میں کام کرنا جائز ہے؟ کیا یوسف علیہ السلام کا کام بھی اسی ضمن میں آتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب مسلمان کو اپنے دین کے بارے میں فتنہ میں مبتلا ہون جانے کا خطرہ نہ ہو اور وہ حفاظت کرنے والا اور صاحب علم ہو، اسے دوسروں کی اصلاح کی امید ہو کہ وہ دوسروں کو فائدہ پہنچا سکے اور غلط کام میں تعاون نہ کرے، اس صورت میں اسے غیر مسلم حکومت میں کام (ملازمت) کرنا جائز ہے۔ حضرت یوسف علیہ السلام بھی ایسے ہی افراد میں سے تھے۔ اگر یہ شرائط پوری نہ ہوسکیں تو جائز نہیں۔

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمة۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد دوم - صفحہ 80

محدث فتویٰ